Rampur State Gazette.

EXTRAORDINARY.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۶۲) مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۴ہم ذیقعدہ ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۶ دسمبر ۱۹۳۹ء (۵۲) جلد

غیر معمولی گزٹ

روبکار اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱ منظوری نفاذ آرڈیننس استحصال غلہ گندم ریاست رامپور ۱۹۳۹ء

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

[illegible] بندگان اعلیٰحضرت حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈیننس استعمال غلہ گندم ریاست رامپور ۱۹۴۵ء

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ غلہ گندم کی بیجا گرانی اور کمیابی کی وجہ سے علاقہ ریاست رامپور کو جو تکلیف اور پریشانی ہو رہی ہے اس کا سدباب کیا جائے اور غلہ گندم کے سرکاری طور پر مہیا اور حاصل اور فروخت کرنے کا انتظام کیا جائے تاکہ بیوپاری، رعایا کے غریب افراد بھی اس سے مناسب قیمت پر خرید سکیں لہذا حسب ذیل احکام صادر فرمائے جاتے ہیں :-

نام وسعت نفاذ

دفعہ ۱۔ (۱) اس آرڈیننس کا نام "آرڈیننس استعمال غلہ گندم ریاست رامپور ۱۹۴۵ء" ہوگا۔

(۲) یہ آرڈیننس کل ریاست رامپور میں اپنی تاریخ اشاعت گزٹ سے نفاذ پذیر ہوگا۔

(۳) یہ آرڈیننس یوم نفاذ سے تین ماہ تک نفاذ پذیر رہیگا۔

دفعہ ۲۔ ہر وہ شخص جسے کوئی مجسٹریٹ درجہ اول یا کوئی افسر مال جو کم از کم تحصیلدار ہو یا کوئی افسر پولیس جو سب انسپکٹر سے کم درجہ کا نہ ہو یہ حکم دے کہ وہ اس ذخیرہ گندم کو جو اسکے قبضہ میں ہو حسب تفصیل مطلوبہ افسر مذکور کو بتائے تو اس شخص پر لازم ہوگا کہ وہ افسر مذکور کو صحیح و مکمل اطلاع اس ذخیرہ کی بابت حسب حکم افسر مذکور دے۔

دفعہ ۳۔ ہر وہ شخص جس پر حکم متذکرہ دفعہ (۲) تعمیل کیا گیا ہو اس پر لازم ہوگا کہ اپنے ذخیرہ گندم کو کسی افسر متذکرہ دفعہ (۲) کے یا کسی ایسے افسر کے جسکو افسر متذکرہ دفعہ (۲) نے متعین کیا ہو اسکے حکم دینے پر حوالہ کر دے۔ وہ افسر جسکو ذخیرہ حوالہ کیا جائے گا اسکی رسید شخص مذکور کو دیگا۔

لیکن شرط یہ ہے کہ ذخیرہ گندم میں سے صرف اسقدر حصہ جو مالک ذخیرہ کے ذاتی (و) اسکے گھر کے مصارف کے لئے کافی ہو مالک ذخیرہ کے پاس چھوڑ دیا جائے گا۔

دفعہ ۴۔ ہر وہ ذخیرہ جو اسطرح حاصل کیا جائے گا زیر اہتمام گورنمنٹ [illegible] (۱) ان

قیمتوں پر فروخت کیا جائے گا یعنی گراں نرخ جسکو حاکم متعلقہ مقرر کرے اور
اسکی قیمت قابض ذخیرہ کو دیدی جائے گی۔ اس صورت میں کہ کل ذخیرہ فروخت
کیا جائے تو باقی حصہ یا کل حصہ جس صورت ہو قابض ذخیرہ کو واپس کر دیا جائے گا۔

دفعہ (۵) - بصورت خلاف ورزی احکام دفعہ (۲ و ۳) مندرجہ بالا افسران متذکرہ
دفعہ (۳) کو اختیار ہوگا کہ ذخیرہ کو بحق گورنمنٹ رامپور ضبط کر لیں اور ایسا کرنے
میں انکو حق خانہ تلاشی بموجب احکام ضابطہ فوجداری ریاست رامپور حاصل
ہوگا - اور کسی مجسٹریٹ کے روبرو خلاف ورزی دفعہ (۲) کے ثابت ہوجانے
پر قابض ذخیرہ مستوجب سزائے جرمانہ کا جسکی تعداد پانسو روپیہ تک ہوسکتی ہے ہوگا۔ عدم ادائی
صورت میں تین ماہ تک کی قید محض دیجا سکتی ہے۔

دفعہ (۶) ہر شخص جو مرتکب خلاف ورزی احکام دفعہ (۳) کا ہو یا بدوران کارروائی
تحت آرڈیننس ہذا کسی ملازم سرکار کا سد راہ ہو یا مزاحم ہو یا سد راہ
ہونے یا مزاحمت کرنے کا اقدام یا اسکی اعانت کرے تو وہ کسی
مجسٹریٹ کے روبرو بصورت اثبات جرم مستوجب سزائے قید سخت
جسکی میعاد ایک سال تک ہو اور جرمانہ جسکی تعداد ایک ہزار روپیہ
تک ہوسکتی ہے ہوگا - اور بصورت عدم ادائی جرمانہ تین ماہ کی مزید قید
سخت کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ (۷) جرائم تحت آرڈیننس ہذا قابل دست اندازی پولیس ہوا کریں گے
اور انکی سماعت میں و نیز دیگر کارروائی تحت آرڈیننس ہذا کے
استعمال میں وہی ضابطہ عمل میں لایا جائے گا جو جرائم دست اندازی
پولیس کی سماعت کے لئے ضابطہ فوجداری ریاست رامپور میں محکوم ہے

دفعہ (۸) اس آرڈیننس کے احکامات کا اطلاق علاوہ غلہ گندم کے دیگر اجناس
پر بھی بشرط ضرورت بذریعہ اعلان مندرجہ گزٹ سرکاری کیا جا سکے گا۔

دفعہ (۹) اس آرڈیننس کی مدت نفاذ میں بشرط ضرورت توسیع بذریعہ اعلان
مندرجہ گزٹ سرکاری ہوسکے گی۔ ۱۶ دسمبر ۱۹۳۹ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم)